الجامعة المخدومية الاسلامیة

کے تمام طلباء کے لئے بہترین موقع

کتاب تبصرہ

مقالات ابوالکلام آزاد



سرپرست: ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

پیش کش: سید اظہار اشرف جیلانی

تبصرہ: جناب سلمان ، اویس

پبلیکیشنز مسکن سادات اشرفی الجیلانی، کراچی

سرپرست: ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

رہنماء: سید صابر اشرف جیلانی

پیش کش: سید اظہار اشرف جیلانی 

طباعت: پبلیکیشنز مسکن سادات اشرفی الجیلانی، کراچی پاکستان

سن اشاعت: 2021

پیش کش

اللہ رب العزت کا فضل واحسان کے اُس نے ہمیں اپنے دین کا طالبِ علم بننے کا موقع دیا اور مختلف دنیاوی معمولات سے بچا کر دین کو سمجھنے کا بہترین موقع عطا فرمایا تا کہ ہم اللہ کی دی ہوئی توفیق کو اللہ کے پسندیدہ دین کی راہ میں لگا کر خلوصِ نیت کے ساتھ اپنے ذہن اور شعور کی اصلاح کر سکیں۔

اللہ کا یہ سب سے بڑا فضل ہے کہ آج ہم سب علم کے حصول کے لئے یہاں موجود ہیں، میں اُس فرمان سے کچھ عرض کرنا چاہوں گا کہ "اللہ جس سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اُسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے" عالمِ دنیا میں ہر انسان کے اندر اللہ نے صلاحیتیں پیدا کیں ہیں، کوئی اُن صلاحیتوں کو استعمال کر کے کامیاب ہو رہا ہے اور کوئی اُن صلاحیتوں کو استعمال نہ کر کے ناکام ہو رہا ہے۔ لیکن آپ کے اندر کچھ ایسی خاص صلاحیتیں ہیں جن کو عطا کر کے اللہ نے آپ سے بھلائی کا ارادہ کیا اور آپ کو اِن صلاحیتوں سے کام لینے کا بہترین موقع دیا ہے۔

اللہ رب العزت چاہتا ہے کہ آپ اُن خاص صلاحیتوں پر کام کر کے مخلصی کے ساتھ "عالمِ اسلام" کو در پیش چیلنجز کا بہتر سے بہتر مقابلہ کریں، اللہ ضرور اس کام میں اپنی رحمت شامل فرماتا ہے۔

میرا یہ مشاہدہ ہے کہ عالم با عمل اگر مخلص اور بے غرض ہو تو اُس کو اُمت بلکہ یہاں پر میں یہ کہنا چاہتا ہو کہ تمام انسانیت کے لئے کام کرنے کا موقع ملتا ہے، اور اُس کا کام ہر زمانے کے لئے زندہ ہو جاتا ہے۔

صرف شرط یہ ہے کہ خلوصِ نیت اور عاجزی آپ کی شان ہو، اللہ آپ سب پر اپنی کڑوڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

سید اظہار اشرف جیلانی

تبصرہ کتاب کے لئے رہنماء خطوط

1. مصنف کا نام
2. کتاب کا نام
3. طابع کا نام
4. کتاب کا موضوع اور وجہ انتخاب
5. ابواب و صفحات کی تعداد
6. معیار طباعت
7. زبان وبیاں اور ادب
8. کتاب کے مشمولات کی عنوان سے مطابقت
9. کتاب کی خوبیان اور خامیاں
10. کتاب میں آپ کی پسند و ناپسند
11. اس عنوان پر دوسری کتابوں سے امتیاز
12. اس کتاب کی ضرورت وحاجت

ہدایات

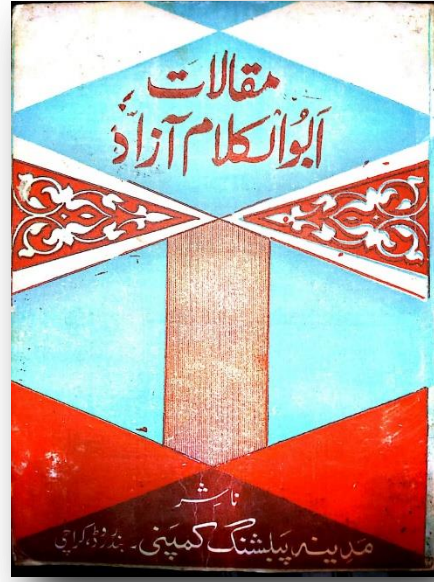
یہ منصوبہ کچھ اس طرح سے ہے کہ آپ کسی بھی موضوع پر کوئی بھی اچھے لکھاری کی کتاب پڑھیں پھر اُس کتاب سے آپ نے جس مضمون میں سے کوئی بھی اہم بات حاصل کی تو اُس کتاب کے اُس مضمون کو اپنے موبائل سے "اُردو کی بورڈ" سے میسیج پر لکھ کر اُسی کے نیچے اُس کے بارے میں اپنا تبصرہ کریں اور جو بھی اہم بات یا معلومات آپ نے حاصل کیں ہیں، اُس کو ذکر کریں، اپنی زندگی کے اِس بہترین موقع کو ضایع نہیں کریں، ہماری پوری کوشش ہو گی کہ ہم آپ کی اس کوشش کو اس کتابچہ میں شامل کریں۔

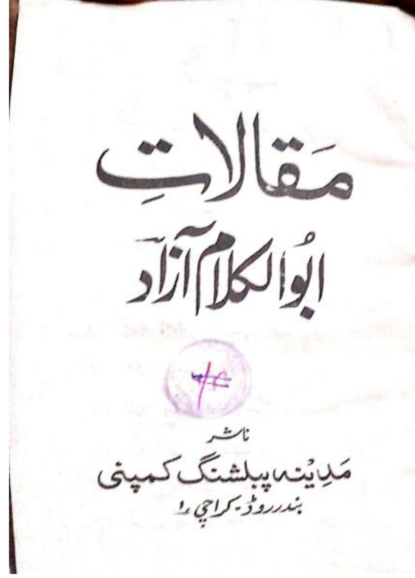
تفصیلی رہنمائی

1. آپ کوشش کریں کہ جس مضمون کے بارے میں آپ تبصرہ کرنا چاہتے ہیں اُس کو(Mobile Messag) پر بحوالہ لکھیں۔
2. لکھنے کے بعد اُس کو بغور پڑھ لیں تاکہ آپ سے کوئی ہونے والی غلطی آگے نہ جا سکے۔
3. (Message) کے ساتھ اُس کتاب کے ٹائیٹل پیج اور جہاں سے وہ کتاب چھپی ہے اُن تمام چیزوں کی معلومات والے پیج (page) کی تصویر ہمیں Send کریں۔
4. اپنی تفصیلات ہمیں Send کریں۔
5. آپ کو اجازت ہے کہ آپ ہمیں اس موضوع کے بارے میں اپنی تحقیق بھی بھیج سکتے ہیں۔



رابطہ: 03342986859





اولیاء اللہ و اولیاء الشیطن

اصحاب النار واصحاب الجنہ

قرآن حکیم کے تدبر اور مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حق وباطل، ایمان وکفر، نور وظلمت، تعلق علوی و رشتہ سفلی اور اعمال صالحہ وکاروبار مفسدہ وسیئہ کے اختلاف کے اعتبار سے بالکل متضاد اور باہم دگر مخالف گروہ دنیا میں ہمیشہ سے ہوتے چلے آئے ہیں اور جب کبھی حق وباطل کا معرکہ گرم ہوتا ہے، تو انہی دو جماعتوں کی قطاریں ایک دوسرے کے مقابلے میں صف آراء ہوتی ہیں قرآن حکیم نے مختلف ناموں سے ان دونوں جماعتوں کا ذکر کیا اور جابجا ان کے آثار وعلائم اور حواس واعمال کی تشریح کی ہے۔

بلکہ قصداً ان سے زیادہ مقامات میں ایک ایسی جماعت کا ذکر کیا ہے اور جو اپنی تمام قوتوں اور تمام جذبوں سے اللہ اور اس کی صداقت کو چاہنے والی اور پیار کرنے والی ہے اور اس لئے اللہ نے بھی اسے اپنا دوست اور ساتھی بنالیا ہے۔

اس جماعت کو اولیاء اللہ کے لقب سے پکارا گیا ہے۔یعنی وہ خدا کے دوست ہیں اور اس کے چاہنے والوں کے گروہ میں داخل ہیں چنانچہ سورہ بقر میں فرمایا

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ﴿البقرة: ٢٥٧﴾

(اللہ تعالی مومنوں کا ولی (دوست) ہے).

آل عمران میں فرمایا:

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ٦٨ ﴿آل عمران: ٦٨﴾

اور اللہ مومنوں کا ولی یعنی دوست ہے،

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ١٩ ﴿الجاثية: ١٩﴾

(اللہ متقی انسانوں کا ولی ہے)

سورۃ الاعراف میں صالحین کہا:

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ١٩٦ ﴿الأعراف: ١٩٦﴾

(اللہ تعالی انسان کا دوست ہے)

حوالہ (مقالات ابو الکلام آزاد، ابو الکلام آزاد، ص: 3، مطبوعہ: مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ بندر روڈ، کراچی)

مصنف: علامہ ابو الکلام آزاد ہیں۔

مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ بندر روڈ، کراچی۔

صفحات: 160، سن طبع موجود نہیں

تعارف:

یہ کتاب مختلف موضوعات پر مشتمل ہیں، قرآن وحدیث کی روشنی میں بہت سی معلومات موجود ہیں، اسلام اور اسلام دشمن کی وضاحت بھی ہے،

موضوعات: اس کتاب میں آپ نے ان موضوعات پر گفتگو فرمائی ہے (تفسیر القرآن کا ایک باب، اولیاء اللہ کی پہچان، دارالسلام، اولیاء الشیطان، معرکہ قتال وجدال، طاغوت (یعنی شیطان)، حکم قتال، خسران عاقبت، تخویف شیطانی، وحی شیطانی، حزبُ اللہ وحزب الشیطان، اعمال وخصائص، ماہ ربیع الاوّل ولادت نبوی ﷺ، تاریخ فرضیتِ حج، بدعات ومحدثات جاہلیت، ظہورِ اسلام وتزکیہ حج، اُمتِ مسلمہ، اجزاء حج، فتح مکہ، فرضیت حج، تکمیل حج، اعلان عام وحجۃ الوداع، خطبہ حجۃ الوداع، تکمیل دینِ الٰہی، ورود مقدس یوم الحج، یوم الحج کا ورد مقدس، عشرہ محرم الحرام، خلیفہ مامون الرشید اور الزام قتل حضرت امام رضا، الزامِ قتل کا اصلی ملزم، انتقالِ خلافت اور عباسیہ کی برہمی، مامون کا تشیع اور ایثار، ایک اور سیاسی سبب، ولی عہد کے بعد، شخصی حکمراں کے لئے اعتقاد کوئی چیز نہیں، مامون کے طرز عمل میں انقلان، مامون کی مشکلات، امام رضا کا مامون پر احسان، دسیسۂ قتل ذوالرّیاستین، حادثہ شہادت امام رضا، واقعہ کا دوسرا پہلو، مخالفین الزام قتل، حاصل تحقیق تفتیش، اَلطَّآمَّۃُ الْکُبْرٰی، ماتم انسانیت، رستخیز تصادم (سخت لڑائی)، الاٰیۃ الکُبرٰی، یہ کون ہیں، تاریخ ہند میں اولین بحری حملہ کس اقدام، اولین بحری حملہ، حدیث الجنود دو معرکے، بیمار امید، فریب امید، فن جنگ کا نیا دور، بحری مہم، حول سقوط انٹورپ، بعض حقائق جنگ، سرگزشت مصالحہ، بعض احادیث مشہورہ موضوعات کی اشاعت، از مولانا ابالکلام ازاد صاحب، قصاص وواعظین، احادیث احیاء، کتب موضوعات، احادیث مسئولہ عنہا، صلوٰۃ التسبیح، بعض دیگر موضوعات مشہورہ، اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون، العجل العجل! الساعة الساعة!، جستجوئے مفقود وتوفیق الٰہی)

تبصرہ:

اس کتاب کے پہلے سبق میں گروہِ انسانی کا ذکر کیا ہے جو حق اور باطل کی صورت میں سامنے آتے رہے ہیں اور صف آراء ہو کر ایک دوسرے کا مقابلے کرتے رہے ہیں۔ قرآن مجید میں اِن گروہوں کا ذکر کچھ اس طرح سے ملتا ہے کہ انسانوں ہی میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے مفاد کے خاطر اللہ کے دیے ہوئے اصولوں کو بدل دیا، کسی نے کفر کا لباس پہنا تو کسی نے منافقت کو اپنی کامیابی سمجھ لیا لیکن اللہ کے وہ بندے جن کے پاس ہر شئے کی کمی تھی مگر ایمان کی کمی نہیں تھی، اور منافق یہ سمجھتے تھے کہ ہم ان نیک لوگوں کو دھوکہ دے رہیں ہیں، حقیقت میں وہ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے تھے، پھر ان کے اعمال کا ذکر کیا جو اس کے اپنے بندے ہوتے ہیں، جنہوں نے اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے زندگی کو اُس کی حکم کے تابع کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہوتی ہے اور اُسے "جماعت اولیاء" کے نام سے پکارا ۔اُن کی کچھ صفات کا بھی تذکرہ فرمایا۔ اللہ ان کی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے

آمین

